سوال و جواب

مولانا محمد اکرم جمیل صاحب شیخ الحدیث جامعہ علوم اُثریہ جہلم

سوال: کیا نابالغ بچی کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

ج: اگر کوئی آدمی اپنی نابالغ بچی کا نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنی نابالغ بچی حضرت عائشہ صدیقہؓ کا نکاح نبی کریم ﷺ سے کیا تھا اور بلوغت کے بعد رخصتی کی تھی۔ لیکن شریعت نے نابالغ بچی کو بالغ ہونے کے بعد نکاح کو باقی رکھنے یا فسخ (ختم) کرنے کا حق بھی دیا ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے امامہ بنت حمزہؓ کا بچپن میں نکاح کر دیا اور جب بالغ ہوئی تو اس کو نکاح قائم رکھنے یا فسخ کرنے کا حق دے دیا اور صحابہ کرامؓ میں سے حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ، حضرت ابوہریرہؓ کا یہی مذہب ہے۔ (فقہ السنۃ)

سوال: کیا ولی (باپ) کیلئے لڑکی کا زبردستی نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ولی (باپ) کیلئے لڑکی کا زبردستی نکاح کرنا جائز نہیں اور اگر وہ زبردستی نکاح کر دے تو لڑکی کو عدالت میں جا کر اپنے نکاح فسخ کرانے کا حق ہے۔ جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی اور کہا کہ میرے باپ نے میرا نکاح میرے چچازاد بھائی سے کر دیا ہے اور میں اسے ناپسند کرتی ہوں، عائشہؓ نے اس کو بٹھایا پھر نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو عائشہؓ نے آپؐ کو تمام واقعہ سنایا۔ آپؐ نے اس لڑکی کے باپ کو بلایا اور باپ کی موجودگی میں لڑکی کو اختیار دے دیا تو لڑکی کہنے لگی: یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے باپ کے کئے ہوئے نکاح کو جائز قرار دیتی ہوں۔ لیکن میں صرف معلوم کرنا چاہتی تھی کہ کیا عورتوں کو بھی نکاح میں کوئی حق ہے یا نہیں۔ (سنن نسائی، باب البکر یزوجھا ابوھا وھی کارھۃ)

سوال: جس لڑکی کا ولی نہ ہو کیا سلطان یا حاکم وقت اس کا ولی بن سکتا ہے؟

جواب: اگر لڑکی پر تشدد کیا جائے وہ مجبور ہو کر عدالت کا رخ اختیار کرے اور اپنے اولیاء اور بھائیوں کے مظالم کو بیان کرے لیکن ان مظالم اور تشدد کے بارے بیانات حق و صداقت پر مبنی ہوں اور لڑکی دوستانہ